© rasailojaraid.com

لغات الحدیث

محمد ادریس السلفی   قسط نمبر ۱۲

عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ (عروۃ) ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعوا فی الصلوۃ اللہم انی اعوذ بک من عذاب القبر و اعوذبک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا و فتنۃ الممات۔ (بخاری، ابواب الاذان۔ باب الدعاء قبل السلام۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے (سلام پھیرنے سے قبل) اے اللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح الدجال کے فتنہ سے۔ اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں موت اور حیاۃ کے فتنہ سے۔ الخ۔

آج کا موضوع حدیث شریف میں وارد لفظ مسیح ہے۔ اس لفظ میں اختلاف کا سبب اس کے اطلاقات بھی ہیں کہ یہ کلمۃ عیسیٰ بن مریم علیہما التحیۃ والسلام کیلئے ذکر ہوا ہے۔ جب کہ یہ لفظ احادیث مبارکہ میں دجال کیلئے بھی مستعمل ہے اور بلاشبہ اپنے اپنے مقام اور معنی کے لحاظ سے دونوں کیلئے درست ہے۔

چنانچہ جب اس کا اطلاق عیسیٰ بن مریم علیہ السلام پر ہوگا تو بقول امام خطابی فعیل بمعنی فاعل ہوگا کیونکہ آپ جب مریض پر ہاتھ رکھتے یا پھیرتے تو وہ درست ہو جاتا تھا اور جب مسیح کا اطلاق دجال (اعاذنا اللہ من شرہ) پر ہوگا تو فعیل بمعنی مفعول ہوگا کیونکہ اس کی ایک آنکھ (ممسوح) مٹی ہوئی ہوگی۔ (اصلاح ص ۳۶)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسح یمسح بمعنی دور کرنا بھی آتا ہے تب مسیح بمعنی ممسوح دونوں کیلئے ہوگا۔ عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام ممسوح بمعنی اخلاق ذمیمۃ سے بعید اور دجال ممسوح بمعنی اخلاق حمیدہ سے خالی اور دور کیا گیا۔

کیا یہ لفظ اپنے مدلول کے اختلاف کے ساتھ ساتھ تلفظ میں بھی مختلف فیہ ہے؟ علامہ وحید الزمان نے لغات الحدیث ۵۳/۵ میں ایک قول نقل کیا ہے کہ یہ لفظ دراصل عبرانی زبان میں مشیح تھا جو عیسٰی علیہ السلام پر بولا جاتا تھا پھر یہی عربی زبان میں مسیح پڑھا جانے لگا۔ علامہ رازی نے بھی اس کے مطابق نقل کیا ہے ملاحظہ ہو

المسیح عیسی علیہ السلام معرب اصلہ بالشین معجمۃ والمسیح الدجال۔ (المصباح المنیر۲/۶۹۶)

اب عربی میں مسیح دونوں کیلئے مستعمل ہے۔ لیکن بعض نے تلفظ کے فرق کو عربی لغت میں بھی ملحوظ رکھا ہے جو دلیل و برہان سے تقریباً تہی دامن ہے چنانچہ عیسی علیہ السلام کیلئے یہ لفظ بفتح المیم وکسر السین غیر مشدد۔ اور دجال کیلئے بکسر المیم وتشدید السین المکسورہ کہا گیا ہے۔ لیکن صرف مدلول کے اختلاف کا یہ تقاضا ہرگز نہیں کہ ایک لفظ کو مرضی سے حرکات عطا کردی جائیں۔

علامہ ابن الاثیر "النہایۃ" میں ابوالہیثم کی طرف سے یہ کلمہ بتشدید السین نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"قال ابوالهیثم انہ المسیح" (بتشدید السین المکسورۃ) بوزن سکیت وانہ الذی مسح خلقہ ای شوہ ولیس بشیٔ۔

(النہایہ ۲/۳۲۷)

اسی طرح امام خطابی بھی فرماتے ہیں کہ تمام لوگ دجال کیلئے مسیح بکسر المیم

باقی صـ ۲۵ پر

© rasailojaraid.com